شہزادیٔ کونین جناب فاطمہ زہرا

(۱)

باغ نبیؐ کے پھول ہوں لاکھوں تمہیں سلام اے دختر رسول ہوں لاکھوں تمہیں سلام
غم دیدہ دل ملول ہوں لاکھوں تمہیں سلام یا حضرت بتولؑ ہوں لاکھوں تمہیں سلام

شیعہ سلام کرتے ہیں بی بی سلام لو
اے آسماں زمیں کی شہزادی سلام لو

ہے نور تیرا فاطمہ زہراؑ خدا کا نور – بی بی تمہاری شکل میں وہ کبریا کا نور – نور – نور –
نازاں سدا ہے تجھ پہ رسولؐ خدا کا نور – نور – طالب تمہارے نور کا وہ مرتضےٰؑ کا نور

خالق نے دونوں نور کے دریا بہا دیئے
دامن میں تیرے لولو و مرجاں کھلا دیئے

وہ نور تیرا جس سے منور دل و دماغ تجھ سے ملا ہے عظمت نسوان کا سراغ
سرسبز تجھ سے دین رسول خدا کا باغ روشن تمہارے نور سے گیارہ ہوے چراغ

شہزادی تجھ سے خلق وہ پرنور ہوگیا
سارا جہان نور سے معمور ہوگیا

www.e-marsiya.com

ہر سو ہے فاطمہ تیری عفت کی روشنی سارے جہاں میں ہے تیری عظمت کی روشنی
قرآن میں ہے تیری طہارت کی روشنی۔ عظمت کی روشنی تیری عصمت کی روشنی

ہے نور ہی کلام کی تفسیر کے لیے
تفسیر تو ہے آیہ تطہیر کے لیے

تو نور کائنات ہے اعلیٰ تیرا مقام۔ تو وہ ہے جسپہ بھیجا ہے قدرت نے بھی سلام
تو وہ کرے ہے جسکا نبوت بھی احترام کرتی ہے در پہ آ کے رسالت تجھے سلام

ہر ایک قدسی کہتا ہے بی بی سلام لو
ہر ایک نبی یہ کہتا ہے بی بی سلام لو

وہ بارگاہ عظمت و رفعت تھا تیرا در بے اذن جس میں تھا نہ رسالت کا بھی گذر
دنیا سے کوچ کر گیے جب سید البشر آتش کا واں گذر ہوا شعلوں کا تھا گذر

در جل رہا تھا ظلم کے شعلے بھڑکتے تھے
اس ظلم سے لحد میں پیمبر تڑپتے تھے

جلتا وہ آگ سے تیرا در ہائے فاطمہ اعدا کا تیرے گھر میں گذر ہائے فاطمہ
اور توڑا تجھ پہ جلتا وہ در ہائے فاطمہ تھرا رہا تھا غم سے جگر ہائے فاطمہ

بی بی تڑپ رہی تھی اذیت کا وقت تھا
سہتی تھی ظلم ہائے مصیبت کا وقت تھا

www.e-ariya.com

اس طرح سے گرایا گیا ہائے تجھ پہ در　　تھیں پسلیاں فگار تو تھرا گیا جگر

در کی وجہ سے بطن میں بے جاں ہوا پسر　　در کے تلے تڑپ گئی شہزادی خاک پر

ٹوٹی تھیں پسلیاں بڑا صدمہ گذر گیا
ہے ہے شکم میں محسن معصوم مر گیا

بابا کا داغ اور وہ ہے ہے پسر کا داغ　　وہ دل کا داغ اور وہ زخم جگر کا داغ

شہزادی تجھ سے پوچھے کوئی جلتے در کا داغ　　بے چارگی کا داغ وہ ویران گھر کا داغ

یہ امت نبی کا چلن دیکھتی رہی
گردن میں مرتضیٰ کے رسن دیکھتی رہی

تو نے اٹھائے غم پہ وہ غم ہائے فاطمہؑ　　تھی پشت بار درد سے خم ہائے فاطمہؑ

درد و غم والم تھے بہم ہائے فاطمہؑ　　پھر تو حیات ہوگئی کم ہائے فاطمہؑ

سہہ کے غم رسول کی پیاری گذر گئیؑ
دو تین ہی مہینے میں مظلومہ مر گئیؑ

تطہیر سایبان تھی تقدیس تھی فراش　　بعد نماز ہائے مصلے پہ تھی وہ لاش

صدمے سے ہو گیا دل حسنین پاش پاش　　دل سے بلند ہوگئی آہ جگر خراش

زینبؑ پکاری ہائے میری اماں مر گئیں
جگ کی ستائی ہائے میری اماں مر گئیں

تم نے کیا جہاں سے سفر ہائے اماں جاں ویران آج ہوگیا گھر ہائے اماں جاں

کیسے ہماری ہوگی بسر ہائے اماں جاں ٹکڑے ہے غم سے آج جگر ہائے اماں جاں

کس طرح سانس رک گئی اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

روتے ہیں اماں جان تمہارے حسنؑ حسینؑ درد و غم والم کے ہیں مارے حسنؑ حسینؑ ۲

دیکھو گریباں چاک تمہارے حسنؑ حسینؑ سہتے ہیں دل پہ درد کے آرے حسنؑ حسینؑ ۲

بن ماں کے ہوگئے ہیں ستمگر ستائیں گے

بابا کا اور بھائیوں کا خوں بہائیں گے

مدحت کہے کہ اے میرے سرکار مصطفےٰ مشکلکشائے خلق میرے آقا مرتضےٰ ۲

کلثوم و زینب اور حسینؑ اور مجتبیٰؑ پرسہ قبول کیجئے یا آلِ مصطفےٰ ۲

شیعوں سے پرسہ لیجئے یا بارہویں امامؑ

پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امامؑ

www.marsiya.com